از عدالتِ عظمی

مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن

بنام

ڈاکٹر بھانومتی پروشوتم تیتھو اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 21 اپریل 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

تقرری - ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے عہدے کے لیے - مطلوبہ قابلیت میڈیسن میں پوسٹ گریجویشن اور 15 سال کا تجربہ - 14 سال کے تجربے والے امیدوار کو انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا - ٹریبونل نے قرار دیا کہ 15 سال کے تجربے کی شرط مبہم تھی اور اسے غلطی سے غور کے دائرہ کار سے باہر رکھا گیا تھا - مثالی اخراجات اور معاوضہ منظور کیا گیا - اپیل پر فیصلہ دیا گیا کہ یہ غلط مسترد کرنے کا معاملہ نہیں تھا بلکہ قواعد کے مطابق مسترد کرنے کا معاملہ تھا - ٹریبونل کوئی بھی ہرجانہ (Damages) نہیں دے سکتا تھا کیونکہ ہرجانے کی صورت میں ریلیف دینا اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے - پریکٹس اینڈ پروسیجر۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3142 سال 1997

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئ کے 1995 کے او اے نمبر 954 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ڈی ایم نر گولکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اگرچہ مقابلہ کرنے والے جواب دہندہ کو نوٹس جاری کیا گیا تھا، لیکن وہ بذاتِ خود یا وکیل کے ذریعے پیش نہیں ہو رہا ہے۔

اجازت دی گئی۔ ہم نے اپیل کنندہ کے فاضل وکیل سے سنا ہیں۔

تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر تعیناتی کے لیے مقرر کردہ اہلیت میڈیسن میں پوسٹ گریجویشن اور 15 سال کا تجربہ ہے۔ تسلیم شدہ طور پر، جواب دہندہ کے پاس 15 سال کا تجربہ نہیں تھا۔ ان کے پاس صرف 14 سال کا تجربہ تھا۔ ٹریبونل نے او اے نمبر 97 / 954 میں 24 اکتوبر 1996 کے متنازعہ حکم میں کہا ہے کہ 15 سال کے تجربے کی شرط مبہم ہے اور اس لیے مدعا علیہ کو انٹرویو طلب کیے بغیر غلط طریقے سے زیر غور زون سے خارج کر دیا گیا۔ چونکہ انتخاب پہلے ہی ہو چکا تھا، اس لیے ٹریبونل نے مدعا علیہ کو مثالی اخراجات اور معاوضہ دیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ٹریبونل کی طرف سے اپنایا گیا طریقہ کار مکمل طور پر غیر قانونی اور غیر ضروری ہے۔ ٹریبونل کو صرف اس سوال پر غور کرنے کی ضرورت تھی کہ آیا جواب دہندہ نے اس عہدے کے لیے مقرر کردہ قابلیت کو پورا کیا ہے یا نہیں۔ اس تسلیم شدہ پوزیشن کے پیش نظر کہ 15 سال کا تجربہ انتخاب کی اہلیتوں میں سے ایک ہے اور چونکہ مدعا علیہ کے پاس یہ اہلیت نہیں تھی، اس لیے جواب دہندہ کو انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا۔ لہذا ٹریبونل نے یہ فیصلہ دینا جائز نہیں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ٹھہرایا کہ مدعا علیہ کو انتخاب کے لیے انٹرویو کے لیے بلائے جانے سے غلط طریقے سے خارج کر دیا گیا تھا۔ یہ غلط طور پر مسترد ہونے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ قواعد کے مطابق مسترد ہونے کا معاملہ ہے۔ یہاں تک کہ دوسری صورت میں بھی، ٹریبونل کوئی ہرجانہ نہیں دے سکتا تھا کیونکہ ہرجانے کے ذریعے ریلیف دینا اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ٹریبونل کا حکم کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document